سوال

(253) کیا تہجد کی اذان کا تعلق خاص رمضان سے ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اَلصَّلٰوةُ خَیرٌ مِن النَّوم کس اذان میں کہنا چاہیے؟ نیز کیا تہجد کی اذان کا تعلق خاص رمضان سے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جہاں صبح کی دو اذانوں کا اہتمام ہو۔ وہاں پہلی اذان میں اَلصَّلٰوةُ خَیرٌ مِن النَّوم کہا جائے، اور ایک کی صورت میں ظاہر ہے کہ موجود اذان میں کہا جائے گا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے:

'کَانَ فِی الأَذَانِ الأَوَّلِ مِنَ الصُّبحِ، الصَّلَاةُ خَیرٌ مِن النَّومِ۔' السنن الکبرٰی للبیهقی، بَابُ التَّثوِیبِ فِی أَذَانِ الصُّبحِ، رقم: ۱۹۸۶، شرح مشکل الآثار، رقم: ۶۰۸۲

حضرت ابو محذورة رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے:

'أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ عَلَّمَهٗ فِی الأذَانِ مِنَ الصُّبحِ، الصَّلَاةُ خَیرٌ مِنَ النَّومِ' شرح المعانی الآثار للطحاوی، بَابُ قَولِ المُؤَذِّنِ فِی أَذَانِ الصُّبحِ الصَّلَاةُ خَیرٌ مِنَ النَّومِ... الخ، رقم: ۸۴۰، السنن الکبرٰی للبیهقی، بَابُ التَّثوِیبِ فِی أَذَانِ الصُّبحِ، رقم: ۱۹۷۹

ان روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ ''اَلصَّلٰوةُ خَیرٌ مِنَ النَّوم'' صبح کی پہلی اذان میں کہا جائے گا۔

صبح کی پہلی اذان کا تعلق صرف رمضان سے نہیں، کیونکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رمضان کے علاوہ بھی کثرت سے نفلی روزے رکھا کرتے تھے۔ اذانِ بلالی میں 'فَکُلُوا وَاشرَبُوا' کے الفاظ محض یہ اشتباہ (شبہ) دور کرنے کے لیے ہیں، کہ بلالی اذان سے کھانا پینا حرام نہیں ہوتا۔ ملاحظہ ہو! مرعاۃ المفاتیح (۱/۴۴۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ